السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ ممکن ہے کہ کوئی ولی کسی ایسے انسان کی مدد کرے جو اس سے دور ہو مثلاً ایک آدمی ہندوستان میں ہے اور ولی سعودیہ میں رہ رہا ہے تو کیا اس سعودی ولی کے لئے سعودیہ میں رہتے ہوئے کسی ہندوستان کے آدمی کی ہندوستان میں مدد کرنا ممکن ہے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ولی اور غیر ولی زندہ انسان کے لئے یہ ممکن ہے کہ وہ عادی اسباب کے اندر رہتے ہوئے ان لوگوں کی مدد کرے جو اس سے مدد طلب کریں مثلاً یہ کہ وہ ان کے لئے مال خرچ کرسکتا ہے حکمرانوں کے پاس سفارش کرسکتا ہے یا ان اسباب ووسائل کو اختیار کرتے ہوئے جو انسانی مقدور میں ہوں اور ان کا استعمال معروف و معمول ہو وہ کسی ناپسندیدہ چیز سے انہیں بچا بھی سکتا ہے ۔ ایسے غیر عادی اسباب جو انسانی طاقت سے بالا ہوں جیسے کہ اس مثال میں سائل نے ذکر کیا ہے یہ بندوں کی دسترس سے باہر ہیں ۔ اور یہ صرف اللہ وحدہ لاشریک کے قبضہ اختیار میں ہیں وہ ہر چیز پر قادر ہے کوئی سنن صرف اسی کے تصرف میں ہیں ان میں سے جن کے مطابق وہ چاہتا ہے عمل کرتا ہے اور جن کے مطابق وہ نہیں چاہتا عمل نہیں کرتا اسی کی دعوت حق ہے صرف اس کی ذات ملجاوماوی ہے صرف وہی مدد کرسکتا ہے اور اس کے سوا اور کوئی مدد نہیں کرسکتا وہ اکیلا ہی ہر چیز کا اپنے علم سے احاطہ کئے ہوئے ہے اور ہر چیز سے اس کی حکمت ورحمت وسیع ہے وہ جو دے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جس وہ روکے اسے کوئی دے نہیں سکتا وہ جو فیصلہ فرمائے اس کے فیصلے کو کوئی ٹال نہیں سکتا وہ ہر چیز پر قادر ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے ۔

وَمَن أَضَلُّ مِمَّن يَدعوا مِن دونِ اللَّهِ مَن لا يَستَجيبُ لَهُ إِلىٰ يَومِ القِيـٰمَةِ وَهُم عَن دُعائِهِم غـٰفِلونَ ٥ وَإِذا حُشِرَ النّاسُ كانوا لَهُم أَعداءً وَكانوا بِعِبادَتِهِم كـٰفِرينَ ٦ ... سورة الاحقاف

اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو ایسے شخص کو پکارے جو قیامت تک اسے جواب نہ دے سکے اور ان کو ان کے پکارنے ہی کی خبر نہ ہو اور جب لوگ (قیامت کے دن) جمع کئے جائیں گے تو وہ ان کے دشمن ہوں گے اور ان کی پرستش سے انکار کر دیں گے ۔" اور فرمایا

إِن تَدعوهُم لا يَسمَعوا دُعاءَكُم وَلَو سَمِعوا مَا استَجابوا لَكُم وَيَومَ القِيـٰمَةِ يَكفُرونَ بِشِركِكُم وَلا يُنَبِّئُكَ مِثلُ خَبيرٍ ١٤ ... سورة فاطر

اگر تم ان کو پکارو تو وہ تمہاری پکار نہ سنیں اگر سن بھی لیں تو تمہاری بات کو قبول نہ کر سکیں اور قیامت کے روز تمہارے شرک سے انکار کر دیں گے اور (اللہ) باخبر کی طرح تم کو کوئی خبر نہ دے گا ۔"

اللہ تعالیٰ نے ہمیں سورۃ فاتحہ میں یہ تعلیم دی ہے کہ ہم اس کی جناب میں یہ عرض کریں ۔"

إِيّاكَ نَعبُدُ وَإِيّاكَ نَستَعينُ ٥ ... سورة الفاتحة

"اے پروردگار ہم خاص تیری عبادت کرتے ہیں اور خاص تجھ ہی سے مانگتے ہیں ۔"

نبی ﷺ نے بھی ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم صرف اللہ ہی سے سوال کریں اور صرف اسی سے مدد مانگیں چنانچہ آپ ﷺ کا ارشاد یہ ہے کہ :

اذا سالت فاسال اللہ واذا استعنت فاستعن باللہ (جامع ترمذی)

جب تم سوال کرو تو صرف اللہ تعالیٰ ہی سے کرو اور جب تم مانگو تو صرف اللہ ہی سے مدد مانگو ۔"-

ہذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ